یہ اُن چھ مقالات کا مجموعہ ہے ۔ جو وقتاً فوقتاً مختلف معیاری مجلات و رسائل میں چھپتے رہے تھے ۔ ان میں پہلا مضمون مجیر بیلقانی کی غزلوں پر ہے جو چھٹی صدی ہجری کا مشہور شاعر اور خاقانی کا شاگرد ہے ۔ اگرچہ بعد میں اس سے بگاڑ ہو گیا تھا ۔ اس میں مجیر کے حالات و سوانح حیات کہنے کے بعد غزل گو ہم عصر شعراء سے مقابلہ و موازنہ کر کے مجیر کی غزلوں کا مرتبہ و مقام متعین کیا گیا ہے اور اس کی شاعری پر بعض لوگوں نے جو اعتراضات کئے ہیں ۔ اُن کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے ۔ باقی مقالات کے عنوانات یہ ہیں ۔ (۱) ۔ اقبال اور حافظ (۲) غالب کی فارسی غزلگوئی (۳) ۔ دستنبو پر ایک نظر یعنی اسے ”در حقیقت غدر ۱۸۵۷ء کی تاریخ بھی کہا جاسکتا ہے ۔ (۴) احمد کسروی تبریزی ، ایران کے عصرِ حاضر کے نامور محقق ، ادیب اور مصنف کے دلچسپ حالات و سوانح جو ان کی خود نوشت سوانح عمری سے ماخوذ ہیں ۔ (۵) ۔ استاد عبدالعظیم قریب ، ایران کے مشہور معلّم ادیب اور شاعر ، اُن کے حالات اور کارنامے اور عربوں سے نفرت کے جذبہ میں انھوں نے جو بے راہ روی اختیار کی ہے اس کا جواب یہ مقالہ بھی صاحب سوانح کی خود نوشت سوانح حیات پر مبنی ہے ۔ مقالات فارسی زبان و ادب کے طلباء کے علاوہ عام اربابِ ذوق کے مطالعہ مطالعہ کے لائق ہیں ۔ ان سے لائق نوجوان مؤلف کا ذوقِ تحقیق ، تنقیدی شعور اور وسعتِ مطالعہ نمایاں ہیں ۔ زبان برجستہ و شگفتہ اور سلیس و رواں ہے ۔

**پروانۂ چراغ ہزار خودیم ما** از ڈاکٹر شعیب اعظمی لکچرر فارسی جامعہ ملّیہ اسلامیہ ، تقطیع متوسط ، ضخامت ۲۸۸ صفحات ، کتابت و طباعت بہتر ۔ قیمت ۱۲/- پتہ : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ ، اردو بازار ، دہلی ۶ ۔

اعظم گڑھ ایک بڑا مردم خیز خطّہ ہے اس جیسے اور علاقوں کے سوتے خشک ہو گئے یا ہوتے جا رہے ہیں لیکن اس کی زرخیزی نہ صرف قائم بلکہ روز افزوں ہے ۔ اس خطّہ نے جو افراد پیدا کئے اُن میں حکیم محمد اسحاق صاحب (متوفی ۱۸ ار فروری ۱۹۶۵ء) بھی تھے ۔ مرحوم پرانی وضع کے جامع الصفات بزرگ